۴۹۸ سلسلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیارِ غیر میں رہنے والے مسلمانوں سے خطاب

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی مدظلہ

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

صدیقی ٹرسٹ پوسٹ بکس ۶۰۹ کراچی

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیارِ غیر میں رہنے والے مسلمانوں سے خطاب

حضرۃ مولانا سید ابو الحسن علی ندوی صاحب مدظلہ

مولانا سید ابو الحسن علی ندوی پورے عالمِ اسلام کے علمی و دینی حلقوں کی جانی پہچانی اور محترم شخصیت ہیں۔ آپ نے گذشتہ سال جون میں امریکہ اور کینیڈا کے متعدد شہروں کا دورہ کیا اور مسلمانوں کے کئی اجتماعات سے خطاب کیا۔ برطانیہ میں کسبِ معاش کے لئے آنے والے مسلمانوں کی بڑی تعداد آباد ہے جن کا دینی مستقبل نہایت مخدوش ہے اور خاص کر نئی نسل اسلامی تہذیب و ثقافت سے دن بدن دور ہوتی جارہی ہے۔ ان حالات میں مولانا محترم کی یہ ایمان افروز اور فکر انگیز تقریر جو انہوں نے کینیڈا میں کی ہے۔ برطانوی مسلمانوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ ذیل میں مولنا محترم کا خطاب ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور اور ماہنامہ "تسنیم" برطانیہ کے شکریہ کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

خُطبۂ مسنونہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِیۡ وَاسِعَۃٌ فَاِیَّایَ فَاعۡبُدُوۡنِ ۝ (سورۃ العنکبوت ۵۶)

(ترجمہ) اے میرے ایماندار بندو میری زمین فراخ ہے، سو خاص میری ہی عبادت کرو۔

ذرائع اور مقاصد

میرے بھائیو اور بہنو! اللہ تعالیٰ کے یہاں انسان کی زندگی کا مقصد بندگی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت اور اس کے احکام کے مطابق زندگی گزارنا اور آخرت کے لئے کوشش اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چل کر اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کرنا اصل مقصد یہ ہے اس کے علاوہ جتنی چیزیں ہیں سب وسائل اور ذرائع ہیں۔ مقصد اور ذریعہ کا مطلب آپ سمجھتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے قُرب کے ذرائع کو تلاش کرنا، مناسب ماحول تیار کرنا، قوتِ نافذہ حاصل کرنا تاکہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل آسان ہو جائے اور کوئی مجبوری کی شکایت نہ کر سکے اور کوئی دوسری طاقت اور دوسرا اقتدار اس میں خلل اندازی نہ کر سکے اور اس کے مقابل دوسری کوئی متوازی دعوت نہ دے سکے۔ اس کو قرآن مجید نے اپنے معجزانہ الفاظ میں بیان کیا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ (الانفال-۳۹)

(ترجمہ) (اور تم ان کفارِ عرب سے) اس حد تک لڑو کہ ان میں فسادِ عقیدہ (یعنی شرک) نہ رہے اور دین (خالص) اللہ ہی کا ہوجائے۔

یہاں تک کہ کشمکش جاتی رہے یعنی دو طاقتوں کے درمیان جو تصادم ٹکراؤ (CLASH) ہوتا ہے وہ جاتا رہے جس کی وجہ سے لوگ خواہ مخواہ انتشار میں پڑیں (CONFUSION) کا شکار ہوں کوئی کہے اِدھر چلو کوئی کہے اُدھر چلو۔

وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ

(ترجمہ) اور دین (خالص) اللہ ہی کا ہوجائے۔

یعنی طاقت و فرمانبرداری صرف اللہ تعالیٰ کی ہو اسی کیلئے دعوت کا کام ہے اسی کے لئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ ضرورت ہو اور وقت آئے تو جہاد ہے اسی کے لئے اسلام کو ایسی طاقت مہیا کرنا اور اقتدار پر لانا ہے کہ کمزور لوگوں کو بھی خدا کے بتائے ہوئے راستے اور اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ایسا مشکل نہ ہوجائے کہ وہ کہیں کہ:

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرہ ۲۸۶)

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت اور اختیار میں ہو۔

www.abulhasanalinadwi.org

اصل مقصد اللہ کی بندگی

ان تمام ذرائع کا مقصد اللہ کی بندگی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ٥ (الذّٰرِیٰت ۵۶)

(ترجمہ) اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں

اس کے بارے میں ذہن تو پورے طور پر صاف کر لینا چاہئے میں نے یہاں یورپ میں پڑھے لکھے لوگوں کے ذہن میں اچھا خاصا الجھاؤ پایا کہ وہ ذرائع اور مقاصد کے درمیان فرق نہیں کر پاتے، مقصد صرف یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کو راضی کیا جائے اور اللہ تعالےٰ نے جو زندگی دی ہے، صلاحیتیں دی ہیں انہیں ہم ایسے کاموں میں استعمال کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو اور زندگی کا مقصد پورا ہو آخرت میں اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو اور ہمیں اپنا قرب عطا فرمائے اور ہم اس کے سامنے سرخرو اور جنت میں ہمیں اونچے سے اونچا مقام حاصل ہو یہ اصل مقصد ہے۔ یہ مقصد اگر کہیں پورا ہو رہا ہے تو بہت مبارک ہے اور اگر یہ مقصد خاص اپنے وطن میں پورا نہ ہو تو اسے خیرباد کہنا چاہئے وطن جہاں آدمی پیدا ہوا ہے اور اس کے ذرّہ ذرّہ سے اُسے محبت ہے، اور جہاں آدمی پیدا ہوا ہے ع خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر

www.abulhasanalinadwi.org

وہ چیزیں جو فطری طور پر آدمی کو محبوب ہوتی ہیں وہ ساری وطن میں موجود ہوتی ہیں لیکن مجھے یہ کہنا ہے کہ اگر وطن میں خدا کی بندگی نہ ہو سکے اور خدا کے احکام پر نہ چل سکے تو وطن کو دور سے سلام کرنا چاہیے کہ خدا حافظ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت

حتیٰ کہ مکہ مکرمہ کی سرزمین کہ جس کے اندر قدرتی طور پر ایسی محبوبیت اور دل آویزی ہے کہ اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے :-

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ (ابراہیم ۔ ۳۷)

(ترجمہ) تو آپ کچھ لوگوں کے قلوب ان کی طرف مائل کر دیجئے ۔

اے اللہ لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ جیسے مقناطیس سے لوہا کھینچتا ہے ایسے یہ لوگ کھینچتے رہیں ۔

محبوبیت حرم شریف اور اس میں بیت اللہ، آبِ زمزم، اس میں صفا اور مروہ پھر اس کے نزدیک منیٰ اور عرفات لیکن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ یہاں مسلمانوں کے لئے خدا کی بندگی مشکل ہو رہی ہے تو فرمایا حبشہ چلے جاؤ ۔ یہ کیوں فرمایا ؟ دین پر قائم رہنے کے لئے فرمایا کہ یہاں نماز نہیں پڑھ سکتے ، خدا کی عبادت نہیں کر سکتے ان کا سر زبردستی بتوں کے سامنے جھکا دیا جاتا ہے ، ان کے سامنے

www.abulhasanalinadwi.org

خدا کی توہین کی جاتی ہے، زبردستی ان سے کفر کرانے کی کوشش کی جاتی ہے تو فرمایا کہ حبشہ چلے جاؤ۔ دو مرتبہ حبشہ کو ہجرت ہوئی۔ آخر میں خود آپ کو حکم ہوا کہ مکہ چھوڑ دو اور مدینے چلے جاؤ۔ اللہ کے نام پر مکہ جیسا شہر چھوڑا جا سکتا ہے تاکہ خدا کی عبادت آزادی کے ساتھ ہو سکے تو دنیا کے اور شہر کس شمار و قطار میں ہیں۔ نیویارک و لندن ہو یا ٹورنٹو اور شکاگو ہو، دہلی ہو، لکھنؤ ہو، کوفہ ہو، بصرہ ہو، اندلس و قرطبہ ہو یا قاہرہ و دمشق ہو۔ اصل یہ ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کیا جا سکتا ہو وہ جگہ محبوب ہے اور رہنے کے قابل ہے۔

مجھے کہنا یہ ہے کہ میں یہاں آیا، میں نے یہاں بہت سے شہر دیکھے اور یونائیٹڈ اسٹیٹ امریکہ کا اپنے بھائیوں کا قریب سے جائزہ لیا ہے، اب آپ کے یہاں کنیڈا آیا ہوں

ایک طرف تو مجھے مختلف ممالک کے مسلمانوں کو دیکھ کر خوشی ہوئی فطری بات ہے کہ آدمی کو اپنے ہم جنس اور ہم مذہب لوگ ملتے ہیں تو خوشی ہوتی ہے لیکن دوسری طرف میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کیا آپ کو یہاں پورے طور پر اسلامی زندگی گذارنے کا موقع ہے اور کیا آپ کی آئندہ نسلیں اسلام پر قائم رہیں گی؟ آپ کے اندر جو اسلامی جذبہ تھا کیا وہ ویسا ہی روشن اور فروزاں رہے گا؟ یہ بات سوچنے کی ہے، آپ بُرا نہ مانیں۔ یہاں ہمارے اکثر بھائی مادّی اغراض سے آئے ہیں۔ ہمارے

www.abulhasanalinadwi.org

ایک بھائی نے کہہ بھی دیا تھا کہ "صاحب ہم تو یہاں کمانے کھانے کے لئے آئے ہیں۔"

یہ کوئی حرام بات نہیں ہے، کوئی گناہ کی بات نہیں ہے، لیکن جہاں خالص مادیت کی زندگی اور غفلت کا دَور دورہ ہو وہاں جانے میں تو خیر حرج نہیں لیکن وہاں رہنے کا فیصلہ کرنا یہ بات سوچنے کی ہے۔ میں آپ سے صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کو یہ اطمینان ہے کہ آپ یہاں اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق گذار سکتے ہیں اور دعوت کے کام میں مشغول ہیں اور یہاں آپ کے رہنے سے دین کو فائدہ پہنچ رہا ہے اور اس بات پر آپ کا دل گواہی دے کہ آپ اپنا ایمان بھی بچا رہے ہیں اور دوسروں کے ایمان کی فکر بھی کر رہے ہیں اور بقدرِ ضرورت معاشی جدّ وجہد میں مشغول ہیں تب تو ٹھیک ہے میں بھی کہوں گا کہ آپ کا رہنا مبارک ہے۔ شاید آپ کے ذریعہ سے اللہ یہاں ہدایت عام کرے اور اسلام کی روشنی پھیلائے اور یہ خطہ کبھی اسلام کی دولت وسعادت سے ہمکنار ہو جائے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ ملک عرب کے سوداگر جب مشرقِ بعید، انڈونیشیا، ملیشیا اور بحرِ ہند کے جزیروں پر پہنچے تو جزیرے کے جزیرے مسلمان ہو گئے اور وہاں آج مسلمانوں کی کھلی ہوئی اکثریت ہے۔ آپ تحقیق ومطالعہ کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اسلام زیادہ تر عرب تاجروں کے ذریعہ پھیلا، یا پھر صوفیاء کرام کے ذریعہ پھیلا۔

www.abulhasanalinadwi.org

ہمارے برِصغیر میں بھی سندھ وغیرہ کے علاقوں میں یا مسلم اکثریت کے علاقے مثلاً کشمیر و مشرقی بنگال صرف صوفیاء کرام کے شرمندۂ احسان ہیں یہاں رہنے کے بعد اپنے ایمان اور اپنی آئندہ نسلوں کے اسلام کی حفاظت کا انتظام اور اطمینان آپ نے کرلیا ہے اور یہاں رہ کر آپ دعوت کا کام کرتے ہیں جو دوسروں کے لئے کشش کا باعث ہو تو آپ کے یہاں رہنے کا جواز ہی نہیں بلکہ یہ بہت بڑا جہاد ہے اور بہت بڑی خدمت ہے۔

اگر ایسا نہیں ہے اور آپ کا مطمح نظر صرف کھانا کمانا ہے تو یہ مقصد مسلمانوں کے مقام اور مقصدِ حیات سے میل نہیں کھاتا، صرف کھانے کمانے کے لئے اتنی دور دراز کی مسافت طے کرنا کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی رزاقی، جغرافیائی حد بندی کی پابند نہیں، میں یہ سراسر عملی باتیں کر رہا ہوں، علمی نکات اور موشگافیاں کسی اور موقع پر کوئی عالم بتائیں گے۔ میں نے جو کچھ یہاں دیکھا اس کی روشنی میں یہ چند عملی باتیں بے تکلف عرض کر رہا ہوں۔ اگر آپ کی زندگی اور آپ کا یہاں قیام اسلام کے لئے مفید ہے اور اس کی راہ ہموار کرنا ہے تو میں یہ فتویٰ دیتا ہوں کہ آپ کا یہاں رہنا نہ صرف جائز بلکہ ایک عبادت ہے، اگر اپنے ایمان اور اپنے بچوں کی دینی زندگی کی طرف سے اطمینان نہیں تو مجھے اس سے بہت ڈر معلوم ہوتا ہے کہ نہ جانے یہاں کس حالت میں موت آئے۔ ہم خدا کو کیا جواب دیں گے کہ صرف کھانے کمانے کے لئے وہاں گئے تھے

www.abulhasanalinadwi.org

یہ نہ اسلامی کردار ہے، نہ مسلمان کی شان ہے۔ ہاں اگر آپ نے یہ انتظام کر لیا کہ آپ کے ایمان پر ذرّہ برابر آنچ نہ آئے، آپ کسی دینی دعوت اور اسلام کی تبلیغ کرنے والی تنظیم میں شریک ہیں، آپ نے ماحول بنایا ہے، کوئی ایسا حلقہ بنایا جس میں دینی باتیں ہوتی ہیں اور تذکیر ہوتی ہے، آخرت کی فکر ہوتی ہے۔ آپ یہاں غیر مسلموں کے سامنے ایسی زندگی پیش کر رہے ہیں جس میں CHARM ہے کشش ہے اور آپ نے اپنے بچوں کی دینی تعلیم کا انتظام کر لیا ہے یہ بہت اہم بات ہے، قیامت کے دن بچوں سے جب پوچھا جائے گا کہ تم کیسے اس حالت میں آئے ہو کہ نہ ہمارا نام جانتے ہو نہ ہمارے رسول کا نام جانتے ہو، نہ نماز جانتے ہو تو وہ کہیں کہ ہمارے پروردگار ہم نے اپنے بڑوں کی بات مانی، انہوں نے جس راستے پر لگایا اس راستے پر ہم لگ گئے۔ انہوں نے ہمیں کہیں کا نہیں رکھا۔ قرآن مجید میں آتا ہے :

رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا (الاحزاب ٦)

(ترجمہ) اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تھا سو اُنہوں نے ہم کو (سیدھے) راستے سے گمراہ کیا تھا۔

آپ کے بچے بیشک اسکول جاتے ہوں گے لیکن کیا آپ نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں توحید و رسالت اور دین کی تعلیم حاصل

www.abulhasanalinadwi.org

کریں؟ جس کے بغیر آدمی مسلمان ہو نہیں سکتا اور آپ انہیں بتائیں
یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا (التحریم ٦)
ترجمہ: اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو (دوزخ کی) اس آگ سے بچاؤ۔

خبردار اسلام کے علاوہ کسی اور راستے پر مرنا حرام ہے۔ کسی مسلمان بچے کی دینی تعلیم و تربیت کے بغیر زندگی سے اس کی موت بہتر ہے۔

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (آل عمران ۱۰۲)
ترجمہ: اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

اس صاف گوئی پر مجھے معاف کریں لیکن یہ عملی چیزیں جنہیں یہاں رہ کر آپ کو برتنا ضروری ہے، بچوں کی تعلیم اور یہاں اسلامی ماحول بنانے میں اگر آپ تھوڑا سا وقت دیتے ہیں تو آپ یہاں رہیے، شاید اللہ تعالیٰ نے اسی کے لئے آپ کو یہاں بھیجا ہے۔

ہندوستان و پاکستان اور ایشیائی ممالک سے ذہین نوجوانوں کی جوار بھاٹا کی طرح کی جو لہریں چلی آرہی ہیں وہ یہاں کا رُخ کر رہے ہیں تاکہ اپنا دامن اور جھولی بھر لیں تو ان ملکوں کا کیا ہوگا جہاں سے اچھے تعلیم یافتہ اور ذہین لوگ مادی منافع کے خاطر اپنے ملکوں کو چھوڑ دیں، میں ان لوگوں کا یہاں رہنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنے ایمان

www.abulhasanalinadwi.org

کی حفاظت اور غیرمسلموں میں دینی دعوت کو اپنا مقصد بنایا ہے -

چند عبرت انگیز واقعات

ورنہ یہاں تو یہ حال ہے کہ یہاں بوسٹن میں مقیم ہمارے ایک عزیز مولوی مُدثّر ندوی نے کہا کہ یہاں ایک حاجی صاحب کا انتقال ہو گیا تو انھیں فون آیا کہ آخری رسوم میں شریک ہوں - وہاں پہنچ کر انھوں نے دیکھا کہ لاش کو تابوت میں رکھا ہے، سوٹ پہنایا ہوا ہے، ٹائی لگی ہے، سونے کی انگوٹھی پہنائی ہوئی ہے، عیسائی مرد عورتیں آرہے ہیں اور Kiss کر رہے ہیں، تابوت پر پھول ہار وغیرہ ڈال رکھے ہیں اللہ تعالیٰ اس نوجوان کی عمر میں برکت دے، آخر عربی مدرسوں میں پڑھنے سے فائدہ ہی ہوتا ہے - اس نے ان مرحوم کے لڑکے کو بلایا اور کہا کہ میں جاتا ہوں، انہوں نے پوچھا کیوں ؟ وجہ یہ ہے کہ میں جو کچھ کہوں گا آپ کریں گے نہیں

ان صاحب نے کہا کہ ہم نے آپ کو بلایا ہے، ہم آپ کی بات مانیں گے مولوی مُدثّر نے کہا کہ پہلے تو ان کا سوٹ اتاریئے، لوگوں کو یہاں سے علیحدہ کیجیے، ہم ان کو شرعی طریقہ سے غسل دیں گے، کفن پہنائیں گے انگوٹھی بھی نکال دیجیے - ان صاحب نے کہا انگوٹھی نہ اُتاریئے گا ورنہ ہماری والدہ کا ہارٹ فیل ہو جائیگا انہوں نے کہا کہ ہم انگوٹھی ضرور علیحدہ

www.abulhasanalinadwi.org

کریں گے۔ اگر آپ کی والدہ کے ہارٹ فیل کا خطرہ ہو تو انھیں نہ بتائیے۔ خیر وہ راضی ہوئے۔

وہ تو اتفاق تھا کہ ہمارے یہاں کا پڑھا ہوا بچہ وہاں پہنچ گیا ورنہ خدا جانے کتنے مسلمان اس ملک میں ایسے دفن ہوگئے ہونگے۔ ایک اور واقعہ سُنا جس سے بڑی عبرت ہوئی کہ ایک مصری عالم کا انتقال ہوا جن کی بیگم امریکن تھی مسلمانوں کا قبرستان ذرا دور تھا تو عیسائیوں کے قبرستان میں انھیں دفن کر دیا گیا۔ یہ چیزیں وہ ہیں کہ جنھیں ایک مسلمان خواب میں دیکھ لے تو چیخ اُٹھے کہ یا اللہ خیر فرما تو ہی حفاظت فرما، چہ جائیکہ یہ واقعات عام ہو جائیں اور ہم سنکر اپنی کوئی فکر نہ کریں۔

دوہرا خطرہ

بھائیو! اپنی فکر کرو، اپنی اولاد کے اسلام پر قائم رہنے کا بندوبست کرو ورنہ آپ لوگوں کا یہاں رہنا ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ ایک تو تم خطرے میں ہو، دوسرے تمہارا ملک خطرے میں ہے۔ ہندوستان و پاکستان کے جو تعلیم یافتہ نوجوان یہاں آرہے ہیں، اگر وہاں رہتے تو جو دس بیس آدمی ان کے ماتحت کام کرتے ان کو تقویت ہوتی، ان کے والدین اور ہم قوم افراد کو تقویت ہوتی۔ عرب ممالک کے نوجوان کثرت سے

اشاعت اول مارچ ۱۹۸۵ء

www.abulhasanalinadwi.org

یہاں ہیں، اگر یہ اپنے وطن میں ہوتے تو اسے منظم بناتے، طاقتور بناتے اور اپنی صلاحیتوں سے فائدہ پہنچاتے۔ محض تنخواہ کی زیادتی اچھے مکان اور بہتر خورد ونوش کے لئے یہاں آنا یہ بات بہت سوچنے کی ہے۔ آپ کو مجھ سے یہ توقع ہوگی کہ میں آپ کے لئے دل خوش کن باتیں کرتا، میں نے وہ باتیں کہیں جس سے آپ کے دل کو چوٹ لگے اور آپ اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کریں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

(بشکریہ ماہنامہ تسنیم۔ برطانیہ)

اطلاع عام

مفت تقسیم کے لئے اور طلباء کے لئے ہمارے رسائل لاگت سے کم رعایتی قیمت پر منگوائے جا سکتے ہیں۔

— فہرست رسائل طلب فرمائیں —

ان رسائل کے حصول کا ایک ذریعہ صدیقی ٹرسٹ کی رکنیت بھی ہے اس کی تفصیلات اور فارم رکنیت کیلئے تحریر فرمائیں۔

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس

۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ

تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک
کیا بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

صدیقی ٹرسٹ
صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس
۴۵۸ گارڈن ویسٹ نزد سبیل چوک کراچی ۷۴۸۰۰

www.abulhasanalinadwi.org

پیغامِ مذہبی

اہلِ وطن سے

گھبراہٹ اور مایوسی کی کوئی بات نہیں ہے ملک میں پچھلے دنوں جو فتنہ و فساد پھوٹے تھے، ان کی وجہ مذہبی اختلافات نہیں ہے۔ بلکہ ان کا سبب مذہب سے ناواقفیت ہے۔ میرا دعویٰ ہے کہ اگر مسلمان، سچّا مسلمان اور ہندو دھارمک (مذہبی) ہندو بن جائے تو ایک واقعہ بھی رونما ہونے پائے۔

صحافی حضرات سے

زبان اور قلم کی قوت اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے یہ نعمت جس کو ملی ہے، حق ہے کہ وہ اس کی قدر کرے اور اس قوت کو وہ ان کاموں میں صرف کرے جن سے مخلوقاتِ الٰہی کو فائدہ پہنچے، جن سے سچائی ابھرے اور جھوٹ نیچے ہو جن سے نیکی پروان چڑھے اور بدی پست ہو جن سے اچھائی پھیلے، اور برائی دبے جن سے دیس والوں میں ملاپ ہو۔ انسانی بھائی چارہ اور امن و امان اور شانتی پیدا ہو لڑائی کا چرچا بند کیا جائے۔ لوگوں کے دلوں سے انسانوں سے نفرت کا جذبہ مٹے اور اس کی جگہ برائی سے نفرت اور بروں سے ہمدردی کی جائے اور ان کے ساتھ ہمدردی یہی ہے کہ ان کو برائی کی برائی بتائی اور سمجھائی جائے اور جس طرح بیماروں کو نہیں بلکہ بیماری کو ہم ناپسند کرتے ہیں اور بیماروں سے ہمدردی کرتے ہیں۔ اور ان کی خدمت اور تیمارداری کرتے ہیں۔

مولانا سید سلیمان ندویؒ (مطالعہ سلیمانی)

صدیقی ٹرسٹ
صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس
[illegible] سید جرگ کراچی
القادر پرنٹنگ پریس فون : 7723748

www.abulhasanalinadwi.org